۳۲واں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بدھ 4 جنوری 2012

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

فاطمہ جناح کالج برائے خواتین چونامنڈی لاہور۔جغرافیہ کی لیکچرار تعینات کرنے کا معاملہ

*319: محترمہ عارفہ خالد پرویز: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ گورنمنٹ فاطمہ جناح کالج برائے خواتین چونامنڈی لاہور میں 27اپریل 2005 کو جغرافیہ کی لیکچرار تعینات کرنے کے لئے کالج پرنسپل نے انٹرویو لیا؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پرنسپل نے جانبداری سے کام لیتے ہوئے اپنی پسند سے لیکچرار جغرافیہ کی تعیناتی کی؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پرنسپل کے نام ہرامیدوار نے اپنی درخواست کے ساتھ پوسٹل آرڈر بھی جمع کروائے تھے؟

(د) گورنمنٹ فاطمہ جناح کالج برائے خواتین چونامنڈی لاہور میں 27-4-2005 کو جغرافیہ کی لیکچرار کے لئے انٹرویو دینے والی تمام امیدواروں کے نام اور تعلیمی قابلیت کے مطابق تفصیل ایوان میں فراہم کی جائے؟

(ہ) اگر جز ''ب'' کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ مذکورہ پرنسپل کے خلاف کارروائی کرنے کاارادہ رکھتاہے نیز کیااہل امیدوار کو لیکچرار جغرافیہ تعینات کرنے کاارادہ بھی رکھتاہے ایوان کو مکمل تفصیل سے آگاہ کیاجائے؟

(تاریخ وصولی 21 مئی 2008 تاریخ ترسیل 8 جون 2008)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) درست ہے سلیکشن کمیٹی نے انٹرویولیاجس میں کالج پرنسپل بھی شامل تھی۔

(ب) یہ درست نہ ہے سلیکشن کمیٹی کی سفارشات بورڈآف گورنر کو پیش کی گئیں اور منظوری کے بعد کامیاب امیدوار کے آرڈر جارے کیے گئے۔

(ج) درست ہے۔ ہر امیدوار نے بلحاظ عہدہ کالج پرنسپل کے نام جو پوسٹل آرڈر بھجوائے تھے وہ کالج ہذا کے متعلقہ فنڈ میں جمع کروائے گئے۔

(د) متعلقہ لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) جز"ب"کا جواب اثبات میں نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 ستمبر 2008)

گورنمنٹ کالج آف سائنس وحدت روڈ لاہور۔ نان ٹیچنگ سٹاف، پارکنگ سٹینڈز اور متعلقہ دیگر تفصیلات

*2270: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج آف سائنس وحدت روڈ لاہور میں نان ٹیچنگ سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں، ان پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ب) یکم جنوری 2006 سے آج تک اس کالج میں جن افراد کو بھرتی کیا گیا ہے، ان کے نام، ولدیت، پتہ جات، عہدہ جات اور تعلیمی قابلیت بیان کریں نیز ان کو بھرتی کرنے والے کا نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) کالج ہذا میں کتنی کنٹینز ہیں ان کا ٹھیکہ کس کو کتنی رقم میں کب اور کس نے دیا تھا؟

(د) کالج ہذا میں سائیکل، موٹر سائیکل سٹینڈ کتنے ہیں نیز ان کا ٹھیکہ کس کے پاس ہے اور ان پر کتنی رقم پارکنگ کی مد میں موٹر سائیکل کی وصول کی جاتی ہے؟

(ہ) کالج ہذا میں کتنی سرکاری رہائش گاہیں ہیں نیز یہ رہائش گاہیں کن کن کو الاٹ ہیں ان کے نام، گریڈ اور عہدہ کی تفصیل بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2008 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج آف سائنس وحدت روڈ، لاہور میں نان ٹیچنگ سٹاف کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 77 ہے۔ اس وقت ان میں سے 69 اسامیوں پر سٹاف کام کر رہا ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ایک (1) کنٹین ہے جس کا ٹھیکہ سال 08۔2007 میں محمد رشید ٹھیکیدار کو -/62,500 روپے سالانہ کرایہ پر کالج کنٹین کمیٹی نے دیا۔

(د) ایک (1) سائیکل، موٹر سائیکل سٹینڈ ہے۔ پارکنگ فری ہے۔ پارکنگ کی دیکھ بھال کالج کے چوکیدار کرتے ہیں۔

(ہ) 6 عدد گزیٹیڈ

6 عدد نان گزیٹیڈ

تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جنوری 2012)

پنجاب یونیورسٹی لاہور کا بجٹ اور وی سی پر ہونے والے اخراجات کی تفصیل

*2272: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب یونیورسٹی لاہور کا مالی سال 07-2006، 08-2007 اور 09-2008 کا بجٹ سال وائز کتنا تھا؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم بلڈنگ کی تعمیر اور مرمت پر خرچ ہوئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) ان سالون کے دوران کتنی رقم وی سی کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(د) ان سالوں کے دوران وی سی نے کن کن غیر ممالک کا سرکاری وزٹ کس مقصد کے لئے کیا، ان کے ہر وزٹ پر کتنی رقم خرچ ہوئی، تفصیل وزٹ وائز مہیا کی جائے؟

(ہ) وی سی کے استعمال میں کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں اور یہ کن کن ماڈل کی ہیں مذکورہ سالوں کے دوران ان گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول / ڈیزل پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(و) مذکورہ سالوں کے دوران وی سی کے دفتر کی تزئین و آرائش پر سال وائز کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2008 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) پنجاب یونیورسٹی لاہور کا مالی سال 07-2006، 08-2007 اور 09-2008 کے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مالی سال	کل بجٹ (رقم ملین میں)
2006-07	2,091.744
2007-08	2,924.521
2008-09	3,068.729

(ب) ان سالوں کے دوران جو رقم بلڈنگ کی تعمیر اور مرمت پر خرچ ہوئی اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مالی سال	کل بجٹ (رقم ملین میں)
2006-07	168.853
2007-08	223.064
2008-09	118.829

(ج)

مالی سال	تنخواہ (روپے میں)	ٹی اے / ڈی اے
2006-07	7,92,983	۔۔جنرل (ر) ارشد محمود (سابقہ وی سی)
2007-08	468,461	۔۔پروفیسر ڈاکٹر عارف بٹ (سابقہ قائم مقام وی سی)
2008-09	1,045,410	۔۔پروفیسر ڈاکٹر مجاہد کامران (وی سی)

(د) مذکورہ سوال کے جواب کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مالی سال	رقم (روپے میں)	مقاصد
2006-07	1,46,849	جنرل (ر) ارشد محمود (سابقہ وائس چانسلر) نے بیجنگ فورم میں شرکت کیلئے 27 سے 29 اکتوبر 2006 تک چین کا دورہ کیا۔ بعدازاں پنجاب یونیورسٹی اور جیوماگینگ یونیورسٹی کے درمیان تعلیمی تعاون کو فروغ دینے کیلئے ساؤتھ کوریا کا دورہ کیا۔
2007-08	48,500	جنرل (ر) ارشد محمود (سابقہ وائس چانسلر) نے 4 سے 5 اپریل 2007 تک عمومی تنظیم برائے جامعات اسلامی دنیا میں شرکت کیلئے کویت کا دورہ کیا۔
2008-09	$2,050	پروفیسر ڈاکٹر مجاہد کامران (موجودہ وائس چانسلر) نے ہائر ایجوکیشن سیمینار برائے عالمی ترقی میں شرکت کیلئے 24-09-2008 کو واشنگٹن ڈی سی امریکہ کا دورہ کیا۔

(ہ) وی سی کے زیر استعمال کار کی تفصیل:۔

ساخت ٹیوٹا کرولا

ماڈل2001

رجسٹریشن نمبرLRB-1882

تعداد ایک عدد

مذکورہ کار کی مرمت اورپٹرول / ڈیزل پراخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

مالی سال	پٹرول کا خرچ	مرمت کا خرچ	کل اخراجات (روپے میں)
2006-07	147,210	36,615,	200,420
2007-08	113,422	48,000	161,422
2008-09	72,462	6,635	79,079

(و) مذکورہ سالوں میں وائس چانسلر کے دفتر کی تزئین وآرائش پر کوئی رقم خرچ نہیں ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب24اگست2010)

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں ڈین کی اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4715: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میںDeanکی کتنی پوسٹیں ہیں؟

(ب) ان پوسٹوں پر تعیناتی کیلئے تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی تفصیل بتائیں؟

(ج) ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، تعلیمی قابلیت اور تجربہ بتائیں؟

(د) ان ملازمین کو تنخواہ کے علاوہ کیا کیا سہولیات میسر ہیں؟

(ہ) کتنے ملازمین کوH.E.Cکی طرف سے منظور کردہ یونیورسٹی الاؤنس دیا جارہا ہے اور کتنے ملازمین کو یہ الاؤنس نہیں دیا جاتا؟

(تاریخ وصولی12نومبر2009تاریخ ترسیل19دسمبر2009)

جواب

وزیر ہائر ایجو کیشن

(الف) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں Dean کی کل چار پوسٹیں ہیں۔

(ب) ان پوسٹوں پر تعیناتی کیلئے کم سے کم تعلیم ایم اے / ایس ایس سی، تجربہ لینتھ آف ٹوٹل سروس / ایجو کیشنل ایڈ منسٹریشن، ریسرچ پبلیکیشن کم از کم 20 اور بہترین اکیڈمک پرفارمنس۔

(ج) ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	تعلیم	تجربہ
1	پروفیسر ڈاکٹر مسز کوثر جمال چیمہ	ڈین فیکلٹی آف نیچرل سائنسز	20	پی ایچ ڈی، زوالوجی (یوکے)	ٹیچنگ 34 سال ایڈمنسٹریشن 22 سال
2	پروفیسر ڈاکٹر مسز ہمالا شاہین خالد	ڈین فیکلٹی آف ہومینٹیز ،اسلامک اینڈ اور ینٹل لرننگ	20	پی ایچ ڈی، ایجو کیشن (یوکے)	ٹیچنگ 33 سال ایڈمنسٹریشن 17 سال
3	پروفیسر ڈاکٹر مسز فرحت سلیمی	ڈین فیکلٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی	20	پی ایچ ڈی ،فزکس (یوکے)	ٹیچنگ 30 سال ایڈمنسٹریشن 13 سال
4	پروفیسر مسز رفعت ثقلین	ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز	20	ایم ایس سی	ٹیچنگ 31 سال ایڈمنسٹریشن 10 سال

(د) ان ملازمین کو تنخواہ کے علاوہ صرف گاڑی کی سہولت میسر ہے۔

(ہ) HEC کی طرف سے منظور کردہ کسی قسم کا کوئی بھی الاؤنس یونیورسٹی ملازمین کو نہیں دیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اگست 2010)

لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں ڈینز کو دی گئی مراعات و دیگر تفصیلات

*4720: محترمہ زوبیہ رباب ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی میں بطور ڈین فرائض سرانجام دینے والے افراد کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور تجربہ بتائیں؟

(ب) ڈین کو کون کون سی مراعات سرکاری طور پر حاصل ہیں؟

(ج) کس کس ڈین کے پاس سرکاری گاڑی ہے اور کس کس کے پاس سرکاری گاڑی نہ ہے؟

(د) سال 2005 سے آج تک کس کس ڈین کو کس کس مقصد کیلئے بیرون ملک بھیجا گیا اور کون کون سے ملک بھیجا گیا ان کے وزٹ پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ہ) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ اس کالج کی ایک ڈین کو ہی بار بار، وی سی نے بیرون ملک بھجوایا ہے، حکومت نے ان بے ضابطگیوں پر کیا ایکشن لے رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 19 دسمبر 2009)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی لاہور میں بطور Dean کام کرنے والے افراد کے بارے میں تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	تعلیم	تجربہ
1	پروفیسر ڈاکٹر مسز کوثر جمال چیمہ	ڈین فیکلٹی آف نیچرل سائنسز	20	پی ایچ ڈی، زوالوجی	ٹیچنگ 34 سال ایڈمنسٹریشن

				(یوکے)	22سال
2	پروفیسر ڈاکٹر مسز ہمالا شاہین خالد	ڈین فیکلٹی آف ہومینیٹیز ،اسلامک اینڈ اورینٹل لرننگ	20	پی ایچ ڈی، ایجوکیشن (یوکے)	ٹیچنگ 33 سال ایڈمنسٹریشن 17سال
3	پروفیسر ڈاکٹر مسز فرحت سلیمی	ڈین فیکلٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی	20	پی ایچ ڈی ،فزکس (یوکے)	ٹیچنگ 30 سال ایڈمنسٹریشن 13سال
4	پروفیسر مسز رفعت ثقلین	ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز	20	ایم ایس سی	ٹیچنگ 31 سال ایڈمنسٹریشن 10سال

(ب) یونیورسٹی ہذا میں ڈینز کو تنخواہ کے علاوہ یونیورسٹی کی طرف سے صرف گاڑی کی سہولت حاصل ہے۔

(ج) چاروں ڈینز کو یونیورسٹی گاڑی کی سہولت حاصل ہے۔

(د) 2005 سے آج تک کسی بھی ڈین کو یونیورسٹی کے خرچ پر بیرون ملک نہیں بھیجا گیا۔

(ہ) درست نہ ہے۔ کیونکہ کسی بھی ڈین کو یونیورسٹی کے خرچ پر بیرون ملک نہیں بھیجا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 2 ستمبر 2010)

سال 2009، جی سی یونیورسٹی لاہور کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*4790: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) جی سی یونیورسٹی لاہور کا سال 09-2008 کے دوران کل کتنا بجٹ تھا، نیز یہ بجٹ کن کن شعبوں کے لئے مخصوص کیا گیا تھا؟

(ب) جی سی یونیورسٹی لاہور نے سال 09-2008 کے بجٹ میں سیکورٹی گیٹس و سیکورٹی لائٹس اور بیرونی جنگلے پر کل کتنی رقم خرچ کی، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 5 نومبر 2009 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) سال 09۔2008 کے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	تفصیل	رقم (روپے میں)
1	اخراجات برائے ملازمین تنخواہیں	262,710,100
2	پانی بجلی، گیس ٹیلیفون اور گاڑیوں کا خرچہ	32,055,000
3	خریداری برائے پائیدار سامان	8,000,000
4	مرمت برائے پائیدار سامان	2,000,000
5	دیگر سامان برائے لیبارٹریز وغیرہ	38,000,000
6	تحقیقاتی منصوبے	6,000,000
7	کتابیں اور مقالہ جات وغیرہ	3,995,000
8	ترقیاتی پروگرام برائے کتب خانہ	2,500,000
9	امداد برائے مستحق طلباء	4,500,000
10	خرچہ برائے امتحانات	6,300,000
11	پی ایچ ڈی پروگرام	300,000
12	پیشہ وارانہ تعلیمی پروگرامز	57,072,600
	کل رقم	423,432,700

(ب) جی سی یونیورسٹی لاہور نے سال 09۔2008 کے بجٹ میں سیکورٹی گیٹس و سیکورٹی لائٹس اور بیرونی جنگلے پر کوئی رقم خرچ نہیں کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5اگست 2010)

سال 2009، جی سی یونیورسٹی لاہور کے سنڈیکیٹ کے اجلاس کی تفصیلات

*4791: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جی سی یونیورسٹی لاہور میں سال 2009 کے دوران سنڈیکیٹ کے کل کتنے اجلاس ہوئے نیزان اجلاسوں میں کس کس نے شرکت کی، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) جی سی یونیورسٹی لاہور میں سال 2009 کے دوران سنڈیکیٹ کے اجلاس کے دوران پی ایچ ڈی اساتذہ اور ایم فل کے لئے کتنے ماہانہ الاؤنس کی منظوری دی؟

(تاریخ وصولی 5نومبر 2009 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2010)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) سال 2009 میں جی سی یونیورسٹی لاہور میں سنڈیکیٹ کی ایک میٹنگ مورخہ 13-6-2009 کو منعقد ہوئی۔ شرکاء کی لسٹ Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 2009 میں ہونے والی سنڈیکیٹ کی میٹنگ میں الاؤنس سے متعلقہ کوئی ایجنڈا نہ تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 24اگست 2011)

پنجاب میں چالیس کے قریب یونیورسٹیوں کو چارٹر دینے کی تفصیلات

*5108: انجینئر قمرالاسلام راجہ: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ کچھ برسوں میں پنجاب میں چالیس کے قریب یونیورسٹیوں کو چارٹر دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان میں سے زیادہ تر یونیورسٹیاں ہائر ایجوکیشن کمیشن کے مقرر کردہ معیار پر پورا نہیں اترتیں اور ہائر ایجوکیشن کمیشن کے اوّل اور دوم معیار کی لسٹ میں نہیں آسکیں؟

(ج) ہر یونیورسٹی کی عمارت کتنے رقبے پر تعمیر کی گئی ہے، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ یونیورسٹیاں اور انسٹیٹیوٹ ڈگری جاری کرنے میں پوری طرح خود مختار ہیں اور اس عمل پر کسی حکومتی اتھارٹی کا کوئی چیک نہ ہے؟

(تاریخ وصولی 9 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ پبلک سیکٹر میں 12 یونیورسٹیاں ہیں جبکہ پرائیویٹ سیکٹر میں 15 یونیورسٹیاں اور 7 انسٹیٹیوٹس کو چارٹر دیا گیا ہے۔ مذکورہ یونیورسٹیوں کی تفصیل Annex-c ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ پنجاب حکومت نے پرائیویٹ یونیورسٹی کو چارٹر دینے کیلئے جو Criteria بنایا گیا ہے وہ HEC کی مشاورت سے بنایا گیا ہے۔ حکومت پنجاب نے ایکریڈیٹیشن کمیٹی بھی تشکیل دی ہے جو وہ Criteria کو مدنظر رکھتے ہوئے یونیورسٹی معیار پر پورا اترتی ہے اسے چارٹر دیا جاتا ہے اور اس کمیٹی میں HEC کا نمائندہ بھی ممبر ہے۔ یہ بھی درست نہ ہے کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن کے اول اور دوم معیار کی لسٹ میں نہیں آسکیں بلکہ تمام یونیورسٹیاں ہائر ایجوکیشن کمیشن کی رینکنگ کی "W" کیٹگری میں آتی ہیں۔

(ج) یونیورسٹیوں کے تعمیری رقبہ کی تفصیل Annex-D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تمام یونیورسٹیاں اپنے امتحانی سسٹم کے تحت ڈگریاں جاری کرنے میں خود مختار ہیں لیکن تمام یونیورسٹیوں کے ایکٹ میں یہ شق موجود ہے کہ حکومت / چانسلر کسی بھی معاملہ میں انکوائری کر سکتا ہے اور انکوائری کمیٹی کی سفارشات کے پیش نظر ایکشن لے سکتا ہے۔اس طرح یہ کہنا درست نہ ہے کہ یونیورسٹیوں پر حکومتی اتھارٹی کا چیک نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 ستمبر 2011)

انٹرمیڈیٹ بورڈ لاہور کے ملازمین کی تفصیلات

*5598: میاں شفیع محمد: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2006ء سے آج تک انٹرمیڈیٹ بورڈ لاہور کے کتنے ملازمین دادرسی کے لئے کس کس عدالت میں گئے، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کتنے ملازمین کے حق میں کس کس عدالت نے کیا فیصلہ دیا اور کب تفصیل بتائی جائے؟

(ج) کتنے فیصلوں پر بورڈ نے عمل درآمد کیا اور کتنے فیصلوں پر ابھی تک کس بناء پر عمل درآمد نہ کیا، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) کیا حکومت عدالتوں کے فیصلوں پر عمل درآمد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 13 اپریل 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن، لاہور کے کل 18 ملازمین یکم جنوری 2006۔تا 14۔مئی 2010 اپنی دادرسی کیلئے مختلف عدالتوں میں گئے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 04ملازمین کے حق میں مختلف عدالتوں نے فیصلے دیئے جن کی تفصیل سامنے درج ہے۔

نمبر شمار	نام ملازم مع عہدہ	نوعیت کیس	بنام	سال	نام عدالت	فیصلہ عدالت مع تاریخ
1	مسٹر خالد محمود، اسسٹنٹ	جعلی نمبروں کی ایوارڈ لسٹ تیار کرنے کا معاملہ	بورڈ	2006	پنجاب سروسز ٹربیونل ،لاہور	اپیل منظور ہوئی مورخہ 16-01-2006
2	مسٹر ضیغم عباس، جونیئر کلرک	دفتر سے بغیر اطلاع غیر حاضری کا معاملہ	بورڈ	2006	پنجاب سروسز ٹربیونل ،لاہور	اپیل منظور ہوئی مورخہ 03-06-2009
3	مسٹر محمد اعجاز ، سینئر کلرک	دفتر سے بغیر اطلاع غیر حاضری کا معاملہ	بورڈ	2006	پنجاب سروسز ٹربیونل ،لاہور	اپیل منظور ہوئی مورخہ 18-06-2008
4	مسٹر آفتاب احمد سینئر کلرک	ریکارڈ میں ردوبدل کا معاملہ	بورڈ	2007	سپریم کورٹ آف پاکستان	اپیل منظور ہوئی مورخہ 07-09-2007

(ج) بورڈ نے مندرجہ بالا 04 کیس جن کے عدالتوں سے فیصلہ جات موصول ہوئے تھے ان پر عمل درآمد کر لیا ہے۔ تاہم دو ملازمین بورڈ کے حق میں پنجاب سروس ٹربیونل کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ آف پاکستان / ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی ہوئی ہیں۔

نمبر شمار	نام ملازم مع عہدہ	نوعیت کیس	بنام	سال	نام عدالت	فیصلہ عدالت مع تاریخ
1	مسٹر شبیر احمد اسسٹنٹ	ریکارڈ میں رود و بدل کا معاملہ	بورڈ	2010	سپریم کوٹ آف پاکستان	رٹ زیر سماعت ہے
2	مسٹر عبدالصبور روزانہ اجرتی کلرک	میرٹ کے مطابق بھرتی کرنے کا معاملہ	بورڈ	2009	لاہور ہائی کورٹ لاہور	رٹ زیر سماعت ہے

(د) جی ہاں حکومت نے عدالتی فیصلوں پر عمل درآمد کر لیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جولائی 2010)

ضلع گجرات، بوائز ڈگری کالج ڈنگہ کے پرنسپل کی خالی اسامی و دیگر تفصیلات

*5903: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:—

(الف) بوائز ڈگری کالج ڈنگہ ضلع گجرات میں پرنسپل کی اسامی کب سے خالی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جب سے کالج مکمل ہو کر چلا تو تعداد زیادہ تھی اب پرنسپل اور ادارہ ہذا کی کارکردگی ٹھیک نہ ہونے کی وجہ سے بچے چھوڑ کر دوسرے کالجوں میں جا رہے ہیں، اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 28 اپریل 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز ڈنگہ گجرات میں پرنسپل کی اسامی مورخہ 07-09-15 سے خالی ہے تاہم اس پر مسٹر انجم نسیم لیکچرار ریاضی انچارج پرنسپل کے طور

پر 09۔07۔15 سے کام کر رہے تھے اور اب مورخہ 2010۔12۔24 کو مسٹر وقار احمد لیکچرار کیمسٹری بطور پرنسپل / Additional Charge کام کر رہے ہیں۔

(ب) یہ درست نہیں ہے یہ کالج 04۔09۔01 کو قائم ہوا۔ ابتدا میں طلباء کی تین سالہ اوسط تعداد 186 تھی جبکہ گذشتہ تین سالوں کی اوسط تعداد 211 طلباء پر مشتمل ہے۔ ٹیچنگ سٹاف کی کمی ہے۔ جس کی وجہ سے طلباء کو پریشانی کا سامنا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 اکتوبر 2011)

ضلع سیالکوٹ میں گرلز / بوائز کالجز و دیگر تفصیلات

*5910: چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں کتنے گرلز / بوائز کالجز ہیں جن میں ایم اے کی کلاسز کا اجراء ہو چکا ہے اور کتنے ایسے کالجز ہیں جن میں ابھی تک ایم اے کی کلاسز کا اجراء نہیں کیا گیا اور کیوں، نام و دیگر تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا حکومت ان کالجوں میں ایم اے کی کلاسز کا اجراء کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 23 جون 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع سیالکوٹ کے مندرجہ ذیل خواتین اور بوائز کالجز میں ایم اے کی کلاسز کا اجراء ہو چکا ہے۔

1۔ گورنمنٹ مرے کالج سیالکوٹ۔

2۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ علامہ اقبال کالج، سیالکوٹ۔

3۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین، سیالکوٹ۔

4۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین ڈسکہ (سیالکوٹ)

ضلع سیالکوٹ کے مندرجہ ذیل بوائزاور گرلز کالجز میں ایم اے کی کلاسز کا اجراء نہیں ہو سکا۔

1۔ گورنمنٹ جناح اسلامیہ کالج سیالکوٹ۔

2۔ گورنمنٹ علامہ اقبال کالج برائے خواتین سیالکوٹ

یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ ان دو کالجز میں ایم اے کیلئے علیٰحدہ سٹاف / عملہ اور ضروری عمارت نہ ہونے کی وجہ سے کلاسز کا اجراء نہیں ہو سکا۔

(ب) محکمہ اعلیٰ تعلیم ضلع سیالکوٹ کے پانچ میں سے تین کالجز میں ایم اے کلاسز کا اجراء کر چکا ہے جبکہ محکمہ اعلیٰ تعلیم ضرورت محسوس کرے گا تو باقی کے کالجز میں بھی ایم اے کی کلاسز کا اجراء کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جنوری 2012)

گورنمنٹ گرلز کالج ڈاک بنگلہ مری میں کلاسز کے اجراء کا معاملہ

*5935: انجینیر قمرالاسلام راجہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج فار گرلز ڈاک بنگلہ مری کی عمارت کافی عرصہ سے مکمل ہو چکی ہے مگر ابھی تک کلاسز کا اجرا نہ ہو سکا ہے؟

(ب) اس عمارت کی تعمیر کب شروع کی گئی تھی اور کب تک مکمل ہوئی، کیا کالج بلڈنگ مکمل ہونے کے بعد محکمہ تعلیم نے اس عمارت کو اپنی تحویل میں لے لیا ہے اور اگر نہیں لیا تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا حکومت اس تاخیر کے ذمہ داروں کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، نیز کب تک اس کالج میں کلاسز کا اجرا ہو جائے گا؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 10 جون 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج فار گرلز ڈاک بنگلہ مری کی عمارت 11۔07۔18 کو مکمل ہوئی اور 11۔09۔20 کو کلاسز کا اجراء کر دیا گیا۔

(ب) کالج کی عمارت کی تعمیر 2003۔04۔04 کو شروع ہوئی اور مورخہ 2010۔05۔10 کو 90 فیصد کام مکمل ہونے کے بعد عمارت محکمہ تعلیم کے حوالے کی گئی تاہم بقیہ کام کی تکمیل کے بعد یہ عمارت 2011۔07۔18 کو مکمل کر دی گئی۔ کالج کی عمارت کا افتتاح 2011۔09۔20 کو ہوا اور کالج ہذا میں اس وقت سال اول میں 63 طالبات اور سال سوئم میں 41 طالبات زیر تعلیم ہیں۔

(ج) کالج کی عمارت کی تکمیل کے فوراً بعد کلاسز کا اجراء کر دیا گیا ہے اور کسی قسم کی تاخیر نہیں ہوئی۔ تاہم جز (الف) اور (ب) کے جوابات میں بھی اسکی وضاحت تفصیل سے کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جنوری 2012)

کوئین میری کالج لاہور کی اپ گریڈیشن کا مسئلہ

*6063: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ تعلیم کوئین میری کالج کو سال 2010 میں یونیورسٹی کا درجہ دے دے گا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس کالج کو کب تک یونیورسٹی کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 2 جون 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجو کیشن

(الف) محکمہ ہائر ایجو کیشن حکومت پنجاب 2010 میں کوئین میری کالج کو یونیورسٹی کا درجہ نہ دے سکا کیونکہ ابھی PC-II مکمل نہیں ہو سکا تھا۔ اس کی تکمیل کیلئے P&D کی معاونت سے کنسلٹینٹ کی خدمات لی جا رہی ہیں۔ اس کے علاوہ Feasibility study اور رپورٹس کے مطابق معاملات کو آگے بڑھایا جائے گا۔

(ب) ہائر ایجو کیشن کمیشن کے بتائے گئے Criteria اور کنسلٹینٹ کی feasibility reports کے مطابق کوئین میری کالج کو یونیورسٹی کا درجہ دینے کے متعلق فیصلہ کیا جائے گا۔

واضح رہے کہ مندرجہ بالا لوازمات کی تکمیل ہائر ایجو کیشن کمیشن کی اس بابت جاری کی گئی ہدایات (Guide lines) کی رو سے ضروری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2011)

کالجز کی سائنس لیبارٹریز میں کام کرنے والے لیکچرار اسسٹنٹ کے سروس سٹرکچر کی تفصیلات

*6134: جناب محمد صفدر گل: کیا وزیر ہائر ایجو کیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے تمام کالجز کی سائنس لیبارٹریز میں کام کرنے والے لیکچرار اسسٹنٹ کا سروس سٹرکچر منظور نہ ہوا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب کی یونیورسٹیز میں بھرتی ہونے والا لیبارٹری اسسٹنٹ / لیکچرار اسسٹنٹ سروس سٹرکچر موجود ہونے کی وجہ سے لیب سپروائزر / لیب سپرنٹنڈنٹ سکیل نمبر 17 / 16 میں ریٹائر ہوتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ لیکچرار اسسٹنٹ 1983-7-1 سے قبل جونیئر لیکچرار اسسٹنٹ سکیل نمبر 5 میں بھرتی ہوتا اور 25 / 20 سال سروس کرنے کے بعد سینئر لیکچرار

اسسٹنٹ سکیل نمبر 6 میں ترقی پاتا اور ریٹائر ہو جاتا ہے۔ (S.L.A) کی پورے پنجاب میں
70 کے قریب پوسٹیں تھیں۔ 1983-7-1 کو بحوالہ نوٹیفیکیشن
نمبر 83-2-FD1 مورخہ 1983-8-25 کو لیکچرار اسسٹنٹ اور سینئر لیکچرار اسسٹنٹ
کی سیٹوں کو مرج
(Merge) کر کے سیٹ کا نام لیکچرار اسسٹنٹ اور سکیل نمبر 7 دیا گیا؟
(د) کیا حکومت پنجاب یونیورسٹیز میں لیکچرار اسسٹنٹ سروس سٹرکچر کی طرح کالجز میں
بھی وہی سروس سٹرکچر بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 8 جون 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ بات درست نہ ہے۔ نومبر 2001ء سے پہلے لیکچرار اسسٹنٹ (-BPS
07) میں بھرتی ہوئے تھے 33% لیکچرر اسسٹنٹ کو (BPS-10) بطور سیلیکشن گریڈ
دیا جاتا تھا اور وہ اسی سکیل ہی میں ریٹائر ہو جاتے تھے۔ مگر دسمبر 2001ء کے بعد پنجاب
گورنمنٹ، ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے سیلیکشن گریڈ (Selection Grade)
ختم کر دیا اور اس کے بعد فنانس ڈیپارٹمنٹ، کی منظوری سے بحوالہ فنانس ڈیپارٹمنٹ
نوٹیفیکیشن نمبری FD.PC-45-2/2003 مورخہ 2008-9-19 کو
50% بحوالہ نوٹیفیکیشن نمبر SOR-III(S&GAD)1-8/2000 مورخہ
2009-6-18 کو ترمیم کر دی گئی۔

(ب) محکمہ تعلیم اس بات سے متفق نہ ہے۔ یونیورسٹیز (خود مختار ادارے ہیں) اور ان کے
اپنے Pay Scale
ہیں۔

(ج) جی ہاں!

(د) جی ہاں۔ محکمہ تعلیم اس بات کا ارادہ رکھتا ہے کہ لیبچرار اسسٹنٹ کو حکومت کے مروجہ قوانین کے اندر رہتے ہوئے مزید ترقی کے مواقع فراہم کیے جائیں اور اس سلسلہ میں Tjer Service Structure-4 (چار۔ درجاتی پروموشن چینل) مندرجہ ذیل تفصیل کے مطابق کیس تیار کر کے سیکرٹری ہائر ایجوکیشن کو مراسلہ نمبری E-III/12224 مورخہ 11-5-2011 اور مراسلہ نمبری E-III/18428 مورخہ 15-7-2011 کے تحت ارسال کر دیا گیا ہے اور یہ کیس اب ایڈمنسٹریٹو ڈیپارٹمنٹ میں ریگولیشن ونگ اور فنانس ڈیپارٹمنٹ کو بھیجنے کے لیے زیر غور ہے مگر محکمہ تعلیم لیبچرار اسسٹنٹ کو خود مختار اداروں کے Pay Scale کے مطابق برابری دینے سے قاصر ہے۔

16	14	10	7	BS
لیبارٹری سپرنٹنڈنٹ	لیبارٹری سپروائزر	سینئر لیبچرر اسسٹنٹ	لیبچرر اسسٹنٹ	عہدہ
10%	15%	25%	50%	Ratio

(تاریخ وصولی جواب 2 جنوری 2012)

راولپنڈی ڈگری کالج فار بوائز ٹیکسلا کے مسائل

*6265: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈگری کالج (بوائز) ٹیکسلا راولپنڈی کی چار دیواری نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کالج ہذا اس جگہ بنایا گیا ہے جہاں پر بڑے بڑے گھڑے پڑے ہوئے ہیں، جس سے طلبا کو آمدورفت میں شدید مشکلات کا سامنا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کا راستہ بھی نہ ہے؟

(د) کیا حکومت اس کالج کے مذکورہ مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 30 جولائی 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کالج (بوائز) ٹیکسلا کی چار دیواری نہیں ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ کالج کی زمین ناہموار ہے۔

(ج) کالج تک رسائی کے لیے راستہ موجود ہے مگر مین روڈ سے کوئی پختہ سڑک کالج تک نہیں آتی۔یہاں یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ پختہ سڑک کی تعمیر ضلعی حکومت کی ذمہ داری ہے۔

(د) موجودہ مالی سال میں سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP2011-12) میں کالجوں کو میسنگ فیسیلٹی فراہم کرنے کے لیے 600 ملین روپے کا بلاک موجود ہے جس کے لیے وزیر اعلیٰ سے منظوری لی جا رہی ہے تاکہ پنجاب کے کالجوں کو ضروری سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ گورنمنٹ کالج فار بوائز ٹیکسلا کے جملہ مسائل بھی حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

اس ضمن میں وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے لیے سمری بھیجی جا رہی ہے تاکہ فنڈز کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔وزیر اعلیٰ کی منظوری کے بعد تمام قانونی کارروائی مکمل کر کے مذکورہ بالا کالج کو تمام ضروری سہولیات مہیا کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جنوری 2012)

انٹر کالج فار بوائز چکری راولپنڈی میں کلاسز کا اجراؤ دیگر تفصیلات

*6284: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) انٹر کالج فار بوائز چکری (راولپنڈی) کی عمارت مکمل کب ہوئی اس پر کتنی لاگت آئی؟

(ب) اس میں منظور شدہ اسامیاں گریڈ وائز کتنی ہیں اور کتنی خالی ہیں؟

(ج) اس میں کلاسز کا اجراء نہ ہونے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) کب تک کلاسز کا اجراء کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 4 مئی 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) تعمیر شدہ عمارت برائے موٹروے کیمپ آفس، چکری نیشنل ہائے وے اتھارٹی کی طرف سے کالج کے اجراء کیلئے مورخہ 2005-9-16 کو محکمہ تعلیم، حکومت پنجاب کو دی گئی ہے

(ب) مذکورہ سوال کے جواب کی تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کالج ہذا میں کلاسز کا اجراء ستمبر 2009 سے ہو چکا ہے۔

(د) اس کا جواب جز "ج" میں دیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اکتوبر 2010)

گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سیالکوٹ لیکچرار کی منظور شدہ اسامیاں و دیگر تفصیلات

*6605: محترمہ نسیم ناصر خواجہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سیالکوٹ میں کل کتنی لیکچرار، اسٹنٹ پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر اور پروفیسرز کی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور کتنی ابھی تک خالی پڑی ہیں اور یہ کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 3 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 3 مئی 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

مندرجہ بالا اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

لیکچرار			اسسٹنٹ پروفیسر			ایسوسی ایٹ پروفیسر			پروفیسر		
V	W	S	V	W	S	V	W	S	V	W	S

21	44	57	14	21	35	4	10	14	0	0	2

نوٹ: خالی اسامیوں پر CTI (کالج ٹیچنگ انٹرنز) عارضی ٹیچر گورنمنٹ نے بھرتی کر کے اساتذہ کی کمی پوری کر دی ہے۔ ریگولر ٹیچر آنے پر عارضی ٹیچر فارغ کر دیئے جائیں گے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 جولائی 2010)</u>

<u>سیالکوٹ، گورنمنٹ علامہ اقبال ڈگری کالج برائے خواتین میں لیکچرار زودیگر اسامیوں کی تفصیلات</u>

*6614: <u>محترمہ نسیم ناصر خواجہ</u>: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

گورنمنٹ علامہ اقبال ڈگری کالج برائے خواتین سیالکوٹ میں لیکچرار، اسسٹنٹ پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر اور پروفیسرز کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور کتنی ابھی تک خالی پڑی ہیں ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 3 اپریل 2010 تاریخ ترسیل 3 مئی 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

مندرجہ بالا اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

لیکچرار			اسسٹنٹ پروفیسر			ایسوسی ایٹ پروفیسر			پروفیسر		
V	W	S	V	W	S	V	W	S	V	W	S
4	13	17	1	2	3	2	0	2	0	0	0

نوٹ: خالی اسامیوں پر CTI (کالج ٹیچنگ انٹرنز) عارضی ٹیچر گورنمنٹ نے بھرتی کر کے

اساتذہ کی کمی پوری کر دی ہے۔ ریگولر ٹیچر آنے پر عارضی ٹیچر فارغ کر دیئے جائیں گے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 فروری 2011)</u>

لاہور۔گورنمنٹ فاطمہ جناح کالج چونامنڈی کارقبہ ودیگر تفصیلات

***6804: محترمہ نسیم لودھی: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) گورنمنٹ فاطمہ جناح کالج چونامنڈی لاہور کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ب) گورنمنٹ فاطمہ جناح کالج چونامنڈی لاہور میں کل کتنا سٹاف ہے؟

(ج) چونامنڈی کالج لاہور میں کون کونسی کلاسز ہورہی ہیں آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 20اپریل 2010تاریخ ترسیل 27جولائی 2010)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ فاطمہ جناح کالج برائے خواتین، چونامنڈی لاہور کا کل رقبہ 64کنال ،7۔مرلہ ہے۔

(ب) گورنمنٹ فاطمہ جناح کالج برائے خواتین، چونامنڈی لاہور میں کل سٹاف کی تفصیل درج ذیل ہے۔

گزیٹڈ سٹاف ریگولر	107=
بورڈ آف گورنرز	27=
کل	134=
نان گزیٹڈ سٹاف ریگولر	41=
بورڈ آف گورنرز	13=
کل	54=
کل سٹاف	188=

(ج) چونامنڈی کالج لاہور میں ایف۔اے، ایف ایس سی، آئی سی ایس، آئی کام، بی اے، بی ایس سی، بی کام، ایم اے / ایم ایس سی (انگلش، اکنامکس، ایجوکیشن پولیٹیکل سائنس، ماس کمیونیکیشن، وومن سٹڈیز، نفسیات) میں کلاسز جاری ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اپریل 2010)

ضلع سیالکوٹ، گرلز کالجز میں سائنس کے لیکچرارز کی تفصیلات

*7006: محترمہ شمسہ گوہر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ کے گرلز کالجز میں سائنس مضامین پڑھانے کیلئے لیکچرارز کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں، تفصیل کالج وائز بتائیں؟

(ب) کتنی اسامیاں کس کس مضمون کی کس کالج میں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(ج) کیا ان کالجوں میں سائنس لیبارٹریز موجود ہیں اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 24 مئی 2010 تاریخ ترسیل 18 جون 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع سیالکوٹ کے سب کالجز میں سائنس لیبارٹریز موجود ہیں۔ ماسوائے حاجی پورہ کالج میں سائنس لیبارٹریز اور سائنس ٹیچرز موجود نہیں ہیں جب سے یہ کالج قائم ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 ستمبر 2011)

گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج ڈنگہ کی تفصیلات

*7229: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج ڈنگہ کب قائم ہوا اور کلاسوں کا اجرا کب شروع ہوا؟

(ب) اس وقت پرنسپل صاحب کون تھے کب تک رہے اور کب سے پرنسپل مذکورہ کالج کی سیٹ خالی ہے؟

(ج) حکومت مذکورہ سیٹ کب تک پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 7 ستمبر 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج ڈنگہ کا قیام 2004-09-01 کو ہوا اور کلاسز کا باقاعدہ آغاز 2004-09-04 سے ہو گیا۔

(ب) جب کالج قائم ہوا اس وقت پرنسپل صاحب پروفیسر محمد شبیر کھوکھر تھے جو 2007-09-14 کو ریٹائر ہوئے 2011-10-14 سے ڈاکٹر عبدالرؤف پرنسپل ہیں۔

(ج) پرنسپل کی سیٹ پر ہو چکی ہے۔ 2011-10-14 سے ڈاکٹر عبدالرؤف پرنسپل ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جنوری 2012)

ضلع چنیوٹ، خواتین کے لئے کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7341: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع چنیوٹ میں خواتین کے لئے کل کتنے کالجز ہیں؟

(ب) کیا یہ کالجز چنیوٹ میں خواتین کی آبادی کے تناسب سے مناسب ہیں اگر نہیں تو مزید کالجز کھولنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 جولائی 2010 تاریخ ترسیل 7 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع چنیوٹ میں خواتین کے کل چار کالجز موجود ہیں واضح رہے کہ ضلع چنیوٹ کی تین تحصیلیں ہیں اور ہر تحصیل میں موجود خواتین کے کالج کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	کالج کا نام	تعداد	تحصیل کا نام
1	گورنمنٹ کالج برائے خواتین چنیوٹ	01	چنیوٹ
2	گورنمنٹ کالجز برائے خواتین لالیاں	02	لالیاں
3	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھوانہ	01	بھوانہ
4	میزان	04	

(ب) جیسا کہ جز (الف) میں بیان کیا گیا ہے کہ ضلع چنیوٹ کی ہر تحصیل میں خواتین کے کالجز موجود ہیں اور تحصیل لالیاں میں خواتین کے دو کالجز کام کر رہے ہیں۔ آبادی کے لحاظ سے صرف تحصیل چنیوٹ میں مزید ایک گرلز کالج کا قیام ضروری ہے۔ اس حوالہ سے یہ وضاحت ضروری ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے سیکرٹریٹ سے تقریباً70 نئے کالجز کے قیام کے احکامات موصول ہو چکے ہیں۔ ان احکامات میں ضلع چنیوٹ کے لیے02 بوائز کالجز جو تحصیل لالیاں اور بھوانہ میں قائم ہونے ہیں بھی شامل ہیں۔ مالی سال 12-2011 میں نئے کالجز کے قیام کے لیے وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے لیے ایک سمری تیار کی جا رہی ہے تاکہ نئے کالجز کے قیام کی ترجیحات مقرر کی جا سکیں۔ اس سمری میں ضلع چنیوٹ میں خواتین کے نئے کالج کے قیام کی منظوری کو بھی شامل کیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 5 جولائی 2011)</u>

ڈی او کالجز چنیوٹ کو سٹاف ودیگر اشیأ کی فراہمی کی تفصیلات

7778*:الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈی او کالجز چنیوٹ کے دفتر کے لئے مقرر تمام اسٹاف اور گاڑیاں ودیگر سامان مہیا کر دیا گیا ہے اگر نہیں تو کیا ان اشیأ کے بغیر ڈی او کالجز اپنے فرائض بااحسن طریق سرانجام دے سکتا ہے؟

(ب) حکومت ڈی او کالجز چنیوٹ کے لئے مطلوبہ اشیأ کب تک مہیا کر دے گی؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 30 دسمبر 2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز چنیوٹ کے دفتر میں درج ذیل اشیأ فراہم کر دی گئی ہیں:-

نمبر شمار	اشیأ	تعداد
1	فوٹوسٹیٹ مشین	01عدد
2	فیکس مشین	01عدد
3	سکینر	01عدد
4	تھمب سیکنز	01عدد
5	کمپیوٹر	02عدد
6	موٹر سائیکل	01عدد

ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز چنیوٹ کے دفتر میں درج ذیل سٹاف اور اسامیاں بھی مہیا کر دی گئی ہیں:-

	سٹینو	ہیڈ کلرک	سینئر کلرک	نائب قاصد	دفتری	کل تعداد
منظور شدہ پوسٹ	01	03	02	02	01	09

ورکنگ پوسٹ	00	01	01	01	00	03
خالی پوسٹ	01	02	01	01	01	06

اس ضمن یہ میں وضاحت ضروری ہے کہ خالی اسامیوں کے لئے تمام کارروائی مکمل کر لی گئی ہے لیکن کلرک کی اسامیوں کی تقرری پر پابندی عائد ہے۔پابندی کے خاتمے کے بعد بقیہ خالی اسامیاں میرٹ کے مطابق پر کر دی جائیں گی۔

(ب) ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز چنیوٹ کو ضلع کا درجہ دینے کے بعد قائم کیا گیا ہے۔نیا دفتر ہونے کی وجہ سے کچھ مشکلات کا سامنا ہے جو انشاللہ جلد دور کر لی جائیں گی۔تاہم موجودہ مالی سال کے دوران بقیہ اشیائی فراہمی کے لئے رقم فراہم کرنا ممکن نہیں کیونکہ حالیہ سیلاب کی تباہ کاریوں کی وجہ سے محکمہ اعلیٰ تعلیم کے ترقیاتی بجٹ میں کمی کی گئی ہے اور کسی نئے ترقیاتی منصوبہ کو شروع کرنے کے لئے یہ رقم فراہم نہیں کی جا سکتی۔لہذا ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز چنیوٹ کے دفتر کے لئے بقیہ اشیائی فراہمی اگلے مالی سال 2011-12 کے دوران مکمل کرنے کو یقینی بنایا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2011)</u>

<u>فیصل آباد-بوائز و گرلز کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*7797: خواجہ محمد اسلام: <u>کیا وزیر ہائر ایجوکیشن</u> ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں بوائز و گرلز کالجز کے نام بتائیں؟

(ب) ان کالجوں میں کون کون سی Missing Facilities ہیں؟

(ج) ان کالجوں میں گریڈ وائز منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل بتائیں؟

(د) کیا حکومت ان کالجوں میں خالی اسامیاں پر کرنے اور Missing Facilities فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 30 دسمبر 2010)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) بوائز کالجز کے نام

گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج سمن آباد کالج روڈ فیصل آباد

گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج آف سائنس سمن آباد کالج روڈ فیصل آباد

گورنمنٹ کالج آف کامرس کینال روڈ عبداللہ پور فیصل آباد

گورنمنٹ میونسپل ڈگری کالج جڑانوالہ روڈ عبداللہ پور فیصل آباد

گورنمنٹ ملت ڈگری کالج نزد ڈیرہ سائیں قبرستان غلام محمد آباد فیصل آباد

گورنمنٹ اسلامیہ کالج نزد لاری اڈا سرگودھا روڈ فیصل آباد

گورنمنٹ کالج ستیانہ روڈ فیصل آباد

خواتین کالجز کے نام

گورنمنٹ کالج برائے خواتین مدینہ ٹاؤن فیصل آباد

گورنمنٹ کالج برائے خواتین کارخانہ بازار فیصل آباد

گورنمنٹ اسلامیہ کالج خواتین عید گاہ روڈ فیصل آباد

گورنمنٹ کالج برائے خواتین نزد اے بی سی روڈ گلشن کالونی فیصل آباد

گورنمنٹ کالج برائے خواتین بابر چوک پیپلز کالونی فیصل آباد

گورنمنٹ کالج برائے خواتین نزد غلام محمد آباد گول مسجد فیصل آباد

گورنمنٹ کالج برائے خواتین ایف بلاک نزد راجہ روڈ گلستان کالونی فیصل آباد

گورنمنٹ کالج برائے خواتین نزد آئرن مارکیٹ ڈی ٹائپ کالونی فیصل آباد

گورنمنٹ کالج برائے خواتین جھنگ روڈ سیف آباد فیصل آباد

گورنمنٹ کالج برائے خواتین سمن آباد فیصل آباد

(ب) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گریڈوائز لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) حکومت نے مندرجہ ذیل کالجز میں Missing Facilities فراہم کرنے کے لئے درج ذیل اقدام لئے ہوئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1-درج ذیل کالجز میں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کام کروا رہی ہے اور ان Missing Facilities کو پورا کرنے کے لئے ان کو فنڈز دیئے گئے ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے:-

پوسٹ گریجوایٹ کالج آف سائنس فیصل آباد	Rs. 38.000 m
گورنمنٹ ایم ڈی کالج فیصل آباد	Rs. 15.000 m
گورنمنٹ کالج برائے خواتین سیف آباد	Rs. 13.750 m
گورنمنٹ کالج برائے ڈی ٹائپ کالونی فیصل آباد	Rs. 27.600 m

2-درج ذیل کالجز اے ڈی پی میں شامل ہیں:-

گورنمنٹ کالج برائے خواتین غلام محمد آباد	Rs. 8.685 m
گورنمنٹ کالج برائے خواتین پیپلز کالونی فیصل آباد	Rs. 20.000 m

3-درج ذیل کالجز میں NLC کام کروا رہی ہے۔

گورنمنٹ کالج فار وویمن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد

گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج سمندری فیصل آباد

فنڈز کی کمی کی وجہ سے مندرجہ ذیل کالجز کو حکومت اگلے سال میں فنڈز دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔

گورنمنٹ کالج آف کامرس فیصل آباد

گورنمنٹ ملت ڈگری کالج فیصل آباد

گورنمنٹ کالج ستیانہ روڈ فیصل آباد

گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین فیصل آباد

درج ذیل کالجز میں Missing Facilities نہیں ہیں۔

گورنمنٹ اسلامیہ کالج فیصل آباد

گورنمنٹ کالج برائے خواتین گلشن کالونی فیصل آباد

گورنمنٹ کالج برائے خواتین گلستان کالونی فیصل آباد

گورنمنٹ کالج برائے خواتین سمن آباد فیصل آباد

ہائرایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے خالی اسامیاں پر کرنے کے لئے 574 میل اور 422 فی میل اسسٹنٹ پروفیسرز کی بھرتیاں کی ہیں اور مزید 2500 لیکچرار کی خالی اسامیاں پر کرنے کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو خط لکھ دیا ہے جس کا اشتہار جلد ہی اخبار میں آجائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مئی 2011)

گورنمنٹ کالج برائے خواتین کارخانہ بازار اور مدینہ ٹاؤن کی تفصیلات

*7798: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کالج برائے خواتین کارخانہ بازار اور مدینہ ٹاؤن کب بنائے گئے تھے؟

(ب) ان میں کون کون سی Missing Facilities ہیں؟

(ج) ان میں کمروں اور لیب کی تعداد کتنی ہے؟

(د) ان میں کمروں اور لیب کی کمی کو کب تک پورا کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 22 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 30 دسمبر 2010)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج برائے خواتین فیصل آباد کا قیام 1932 میں کارخانہ بازار فیصل آباد کی عمارت میں عمل پذیر ہوا۔پھر 1985 میں یہ کالج وسیع بلڈنگ کی وجہ سے مدینہ ٹاؤن کی موجودہ عمارت میں منتقل ہوا اس لئے گورنمنٹ کالج برائے خواتین (مدینہ ٹاؤن) فیصل آباد کے نام سے مشہور ہوگیا۔کارخانہ بازار کی اس بلڈنگ میں گورنمنٹ کالج برائے خواتین (کارخانہ بازار) کے نام سے نیا کالج 1985 میں شروع کیا گیا۔

(ب) مدینہ ٹاؤن میں مندرجہ ذیل سہولیات نہیں ہیں-

کمپیوٹرلب اورEquipment

بس تین عدد

وین ایک عدد

ہال کے لئے فرنیچر ایک عدد

پارکنگ کے لئے جگہ

سٹور بڑے سائز کا

کارخانہ بازار میں مندرجہ ذیل سہولیات نہیں ہیں-

ایڈمن بلاک لائبریری، ہال، بس، کلاس رومز 10، برقعہ روم، ڈسپنسری، ڈے کیئر سنٹر، کارپارکنگ

(ج) مدینہ ٹاؤن کالج میں کلاسوں کے لئے 75 کمرے اور 08 لیبارٹریز ہیں-کارخانہ بازار کالج میں کلاسوں کے لئے 50 کمرے اور 10 لیبارٹریز ہیں-

(د) مدینہ ٹاؤن میں NLC مندرجہ ذیل کام کروارہا ہے:-

Class Room 02

Lecturer Theater 04

Class Room 05

Lab 05

Faculty Lounge

Library for PG Block

فنڈز کی کمی کی وجہ سے کارخانہ بازار کالج کو اگلے سال ADP میں شامل کر لیا جائے گا اس کے لئے چیف منسٹر کو سمری ارسال کر دی گئی ہے-

<u>(تاریخ وصولی جواب 16 مارچ 2011)</u>

ضلع سیالکوٹ، کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7823: رانا آصف محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں واقع کالجز برائے بوائز و گرلز کی کل تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان کالجز میں ٹیچنگ سٹاف کی خالی اسامیوں کی تعداد گریڈ وائز بتائیں؟

(ج) ان اسامیوں کو پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) حکومت کب تک یہ اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 28 جنوری 2011)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع سیالکوٹ کے کالجز کے مسائل کی تفصیلات

*7824: رانا آصف محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سیالکوٹ میں کن کن کالجز (بوائز و گرلز) میں کون کون سی Missing facilities ہیں، کالج وائز تفصیل بتائیں؟

(ب) کن کن کالجز کی عمارات Strength کے مطابق نہ ہیں اور کتنی عمارات خستہ حالت میں ہیں؟

(ج) حکومت ان کالجوں کے مذکورہ مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 28 جنوری 2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین پسرور

اس کالج میں کل 1600 طالبات تعلیم حاصل کر رہی ہیں- اس کالج میں کل 10 کلاس روم ہیں- 10 کلاس روم اور 1400 کرسیاں مزید درکار ہیں-

2- گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز پسرور

اس کالج میں کل 875 طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔اس کالج میں کل 11 کلاس روم، ایک ہال اور 400 کرسیاں مزید درکار ہیں۔

3۔گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سمبڑیال

اس کالج میں 1159 طالبات تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔اس کالج میں کل 12 کلاس روم ہیں 6 کلاس روم اور 500 کرسیاں مزید درکار ہیں۔

(ب) ضلع سیالکوٹ کا صرف ایک ایسا کالج ہے جس کی عمارت Strength کے مطابق نہیں ہے اور بالائی منزل کے 6 کلاس اور برآمدہ کی حالت خستہ ہے۔

(ج) گورنمنٹ کالج فار بوائز پسرور میں NLC کام کروا رہی ہے۔ڈگری کالج خواتین سمبڑیال District Government کے پاس ہے اور گورنمنٹ کالج برائے خواتین پسرور کو اگلے سال میں فنڈز مہیا کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 مئی 2011)

لاہور۔گرلز کالجز کو فراہم کی گئی گرانٹ و دیگر تفصیلات

*7825: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور شہر کے گرلز کالجز کو سال 09۔2008 اور 10۔2009 کے دوران سالانہ کتنی گرانٹ فراہم کی گئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کس کس کی بلڈنگ تعمیر کی گئی، ان کے نام اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کس کس کالج کی عمارت خستہ حال اور کس کی عمارت طالبات کی تعداد سے کم ہے؟

(د) ان کالجوں کی عمارات کب تک تعمیر کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 26 اکتوبر 2010 تاریخ ترسیل 28 جنوری 2011)

جواب موصول نہیں ہوا

لاہور-خواتین کالجز میں لیکچرارز و پروفیسرز کی خالی اسامیوں کی تفصیلات

*7826: محترمہ ساجدہ میر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں خواتین کے کل کتنے کالجز ہیں؟

(ب) کن کن کالجز میں لیکچرارز اور پروفیسرز کی کس کس گریڈ اور سبجیکٹ کی اسامیاں خالی ہیں؟

(ج) ان اسامیوں کو پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) یہ اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 26اکتوبر2010تاریخ ترسیل28جنوری2011)

جواب موصول نہیں ہوا

ضلع گجرات، کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*7831: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں بوائز / گرلز کالجز کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) ان کالجز میں لیکچرارز و پروفیسرز کی کتنی اسامیاں خالی ہیں ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 26اکتوبر2010تاریخ ترسیل28جنوری2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع گجرات میں 7بوائز اور 9گرلز کالجز ہیں۔

(ب) گرلز اور بوائز کالجز میں لیکچرار اور پروفیسرز کی خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	کالجز	لیکچرار	اسسٹنٹ پروفیسرز	ایسوسی ایٹ پروفیسر

01	35	57	Female	1
11	36	60	Male	2

محکمہ اعلیٰ تعلیم 3092 لیکچرارز (مرد و خواتین) کا کیس پنجاب پبلک سروس کمیشن کو بھیجا جا رہاہے اور توقع ہے کہ مارچ 2011 کے آخر تک بھرتی کا عمل شروع ہو جائیگا- بھرتی کا عمل مکمل ہوتے ہی تعیناتی کا کام مکمل ہو جائے گا-

(تاریخ وصولی جواب 7 اپریل 2011)

پنجاب یونیورسٹی میں ریسرچ بورڈ کا اجلاس و دیگر تفصیلات

*8139: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب یونیورسٹی میں ریسرچ بورڈ کا اجلاس سال میں کتنی مرتبہ ہوتا ہے؟

(ب) سال 2009 میں اس بورڈ کا اجلاس کتنی مرتبہ ہو چکا ہے نیز اس اجلاس میں کن کن موضوعات کی منظوری دی گئی؟

(ج) پنجاب یونیورسٹی میں ریسرچ بورڈ میں کل کتنے ممبران ہیں نیز ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب یونیورسٹی نے مئی 2009 میں ہونے والے ریسرچ بورڈ کے اجلاس میں پی ایچ ڈی کے چار موضوعات کی منظوری دی؟

(تاریخ وصولی 8 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 7 فروری 2011)

جواب موصول نہیں ہوا

صوبہ کے تمام کالجوں میں بورڈآف گورنرز کے تحت چار سالہ ڈگری پروگرام شروع کرنے کی تفصیلات

*8264: جناب اعجاز احمد کاہلوں: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب 26 تعلیمی اداروں کی نجکاری کے بعد بورڈآف گورنرز کے تحت 4 سالہ ڈگری پروگرام شروع کر رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ چار سالہ ڈگری پروگرام اور بورڈآف گورنرز اور مالی خود مختاری جیسے فیصلے اتنے ہی اچھے اور ضروری ہیں تو پنجاب بھر کے 450 کالجوں میں ان کو بیک وقت کیوں نہیں شروع کیا جا رہا صرف 26 کالجوں کا انتخاب کیوں؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ نئے تعلیمی پروگرام کے تحت صوبہ کے تمام کالجوں میں کب تک مذکورہ تعلیمی پروگرام کو بیک وقت شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 دسمبر 2010 تاریخ ترسیل 7 اپریل 2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے کہ حکومت پنجاب نے 26 کالجز کی نجکاری کر دی ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ حکومت نے ان اداروں کو بورڈآف گورنرز کے ماتحت کیا ہے اور یہاں 4 سالہ ڈگری پروگرام شروع کروا چکی ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے 26 کالجز سے پہلے بھی کچھ کالجز کو بورڈآف گورنرز کے ماتحت کیا جن میں انتظامی و دوسرے معاملات میں بہتری پائی گئی۔ ان ہی بہتر انتظامی معاملات کو مدنظر رکھتے ہوئے گورنمنٹ نے سال 2010ء میں پنجاب بھر سے منتخب شدہ 26 کالجز کو بورڈآف گورنرز کے ماتحت کیا۔

(ج) ان 26 کالجز کے نتائج کو مد نظر رکھتے ہوئے حکومت پنجاب مزید انتظامات کرے گی جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ حکومت پنجاب ان 26 کالجز کے نتائج کو مد نظر رکھتے ہوئے صوبہ کے مزید کالجز کو انتظامی معاملات میں خود مختاری دینے یا نہ دینے کا فیصلہ کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جنوری 2012)

ضلع سرگودھا۔کالجز کے لئے بسوں کی خریداری کے فنڈز لیپس ہونے کی تفصیلات

*8327: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈائریکٹر پبلک انسٹرکشن کالجز پنجاب کے مراسلہ نمبری D-3/21838 جو مورخہ 01-06-2007 کے تحت ضلع سرگودھا کے کالجز کے لئے بسوں کی خریداری کی مد میں 13.772 ملین روپے ضلع کے پرنسپل صاحبان کو جاری کر دیئے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بسوں / کوسٹرز کی خریداری بحیثیت سینئر پرچیز آفیسر ڈی پی آئی کالجز پنجاب کرے گا لیکن 30 جون 2007 تک رقم اکاؤنٹس سے نکلوائی نہ جا سکی جس کی وجہ سے فنڈز لیپس ہو گئے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت بسوں کی خریداری کے لئے ضروری اقدامات اٹھا رہی ہے نیز محکمہ کے جن آفیسران کی غفلت اور سستی کی وجہ سے فنڈ لیپس ہوئے ہیں، ان کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 3 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں!

(ب) ڈائریکٹر پبلک انسٹرکشن (کالجز) پنجاب لاہور نے اپنے مراسلہ نمبر 3-D/21838 مورخہ 07-06-01 کے تحت پرنسپلز کو تحریر کیا تھا کہ بسوں /کوسٹرز کی خریداری بحیثیت پرچیز آفیسر ڈائریکٹر پبلک انسٹرکشن کالجز پنجاب لاہور کرے گا ۔اس کے علاوہ خریداری کے تمام کاغذات بمع بل خریداری پرنسپلز کو ارسال کر دیئے جائیں گے تاکہ اکاؤنٹس آفس سے رقم نکلوائی جاسکے۔ لیکن ڈائریکٹر پبلک انسٹرکیشن (کالجز) پنجاب لاہور کی طرف سے بسوں /کوسٹرز کی خریداری کے کاغذات بمع بلز پرنسپلز کو 07-06-30 تک موصول نہ ہوئے اور فنڈز لیپس ہو گئے۔

(ج) محکمہ اعلیٰ تعلیم نے وزیر اعلیٰ پنجاب کو ایک مشترکہ سمری برائے خریداری بس ارسال کی تھی اور اس میں ضلع سرگودھا کے لیے چار بسوں کی خریداری کا معاملہ بھی شامل تھا لیکن وزیر اعلیٰ پنجاب کی طرف سے جن بسوں کی منظوری دی گئی ان میں ضلع سرگودھا کی بسیں شامل نہیں تاہم 08 ایسی بسوں کی خریداری کی منظوری بھی فراہم کی گئی ہے جن کی فہرست بعد میں ایوان وزیر اعلیٰ کی طرف سے بھجوائی جائے گی (Flag A) ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔ جہاں تک فنڈز لیپس ہونے کے معاملے کا تعلق ہے تو محکمہ اعلیٰ تعلیم نے ڈائریکٹر پبلک انسٹرکیشن (کالجز) سے رپورٹ طلب کر لی ہے اور جواب موصول ہونے پر ضروری کارروائی عمل میں لائی جاسکے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 2 جنوری 2012)</u>

لاہور۔ پنجاب یونیورسٹی میں پروفیسرز و سٹاف کے لئے بنائی گئی ہاؤسنگ کالونی کی تفصیلات

***8328: جناب اعجاز احمد خاں: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب یونیورسٹی کے پروفیسرز اور ایڈمنسٹریٹو سٹاف کے لئے ہاؤسنگ کالونی بنائی گئی ہے؟

(ب) اس کالونی میں پلاٹس کس Criteria کے تحت دیئے گئے ہیں، اگر Criteria کو Follow نہ کیا گیا ہے تو ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے؟

(ج) جن غیر مستحق افراد کو پلاٹس الاٹ کئے گئے ہیں کیا حکومت ان کی الاٹمنٹس منسوخ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(د) حکومت کی سوسائٹی مذکورہ کے کمرشل پلاٹس کے بارے میں کیا پالیسی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 14 اپریل 2011)

<u>جواب موصول نہیں ہوا</u>

<u>ضلع منڈی بہاؤالدین، گرلز / بوائز کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*8566: <u>جناب آصف بشیر بھاگٹ : کیا وزیر ہائر ایجوکیشن</u> ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کتنے کالجز (بوائز و گرلز) کام کر رہے ہیں ان کے نام بتائیں؟

(ب) ان میں زیر تعلیم طلباء کی تعداد کلاس وائز بتائیں؟

(ج) ان میں کون کون سی Missing Facilities ہیں؟

(د) کس کس کالج کی عمارت ناکافی یا خستہ حالت میں ہے؟

(ہ) حکومت ان کالجز کی Missing facilities کب تک فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 جنوری 2011 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2011)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین میں کل 9 کالجز کام کر رہے ہیں جن میں چار بوائز اور پانچ گرلز کالجز ہیں ان کے نام درج ذیل ہیں۔

بوائز کالجز

1۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج (بوائز) منڈی بہاؤالدین

2۔ گورنمنٹ پیر یعقوب شاہ ڈگری کالج، پھالیہ

3۔ گورنمنٹ ڈگری کالج، ملکوال

4۔ گورنمنٹ ڈگری کالج، بھواحسن

گرلز کالجز

1۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین منڈی بہاؤالدین

2۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین، پھالیہ

3۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، پھاڑیانوالی

4۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، قادرآباد

5۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، ملکوال

(ب)

نمبر شمار	کالج کا نام	ایف اے / ایف ایس سی	بی اے / بی ایس سی	ایم اے / ایم ایس سی	میزان
1	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج (بوائز) منڈی بہاؤالدین	1899	287	150	2336
2	گورنمنٹ پیر یعقوب شاہ ڈگری کالج (بوائز) پھالیہ	201	16	NIL	217
3	گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز) ملکوال	235	14	NIL	249
4	گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز) بھواحسن	140	NIL	NIL	140
5	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین منڈی بہاؤالدین	2141	1067	NIL	3208

6	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ، پھالیہ	563	268	NIL	831
7	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین پھاڑیانوالی	286	116	NIL	402
8	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ،قادرآباد	63	86	NIL	149
9	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین ،ملکوال	736	286	NIL	1022

(ج)

نمبر شمار	کالج کا نام	تفصیل میسنگ فیسیلٹی
1	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج (بوائز) منڈی بہاؤالدین	کالج میں فرنیچر اور ٹرانسپورٹ کی ضرورت ہے۔
2	گورنمنٹ پیر یعقوب شاہ ڈگری کالج (بوائز) ، پھالیہ	کالج میں فرنیچر، ہال اور ٹرانسپورٹ کی ضرورت ہے۔
3	گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز) ملکوال	کالج میں فرنیچر کی ضرورت ہے۔
4	گورنمنٹ ڈگری کالج (بوائز) بھواحسن	کالج میں فرنیچر کی ضرورت ہے۔
5	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین منڈی بہاؤالدین	کالج میں فرنیچر، ہال اور ٹرانسپورٹ کی ضرورت ہے۔
6	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، پھالیہ	کالج میں فرنیچر، ہال اور ٹرانسپورٹ کی ضرورت ہے۔
7	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، پھاڑیانوالی	کالج میں فرنیچر اور ٹرانسپورٹ کی ضرورت ہے۔

8	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، قادر آباد	کالج میں کسی قسم کی میسنگ فیسیلٹی موجود نہ ہے۔
9	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، ملکوال	کالج میں فرنیچر، ہال اور ٹرانسپورٹ کی ضرورت ہے۔

(د) کالجز کی عمارتیں اچھی حالت میں ہیں، البتہ بوائز کالج منڈی بہاؤالدین کی عمارت پرانی ہے۔

(ہ) محکمہ تعلیم کے سالانہ ترقیاتی پروگرام 12-2011 میں ایک منصوبہ شامل ہے جس کے تحت پنجاب بھر میں موجود تمام کالجز کو مرحلہ وار فرنیچر کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ اس منصوبہ کے تحت اس سال 180.136 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی ہے جس کے تحت موجودہ مالی سال میں سب سے زیادہ، ضرورت مند کالجز کو فرنیچر کی اولین بنیادوں پر فراہمی شروع کر دی جائے گی۔ دوسرا منصوبہ کالجز کو ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کرنے کیلئے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل ہے جس کے تحت 161 بسوں کی مرحلہ وار خریداری کی جائے گی تاکہ ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کی جائے۔

اس کے علاوہ منڈی بہاؤالدین کے مندرجہ ذیل کالجز کیلئے محکمہ اعلیٰ تعلیم نے جو ضروری کارروائی کی ہے اس کی تفصیل یہ ہے۔

1۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج (برائے خواتین) منڈی بہاؤالدین کا منصوبہ محکمہ کے سالانہ ترقیاتی پروگرام 12-2011 میں شامل ہے اور اس سال 34.719 ملین روپے فراہم کر دیئے گئے تاکہ کالج کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔

2۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، پھالیہ کا معاملہ وزیر اعلیٰ پنجاب کو بھیجی جانے والی مشترکہ سمری برائے میسنگ فیسیلٹیز میں شامل ہے جسکا تخمینہ تقریباً 20.000 ملین روپے لگایا گیا ہے اگر وزیر اعلیٰ پنجاب کی طرف سے اسکی منظوری فراہم کر دی گئی تو رقم موجودہ مالی سال میں فراہم کر دی جائے گی۔

3۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، پھالیہ کو تین بسوں کی فراہمی مندرجہ بالا ترقیاتی منصوبہ کے تحت منظور ہو چکی ہے جو جلد فراہم کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 2 جنوری 2012)

لاہور	**مقصود احمد ملک**
2 جنوری 2012	سیکرٹری

بروز بدھ 4 جنوری 2012 فہرست نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات مع نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	محترمہ عارفہ خالد پرویز	319
1	میاں نوید انجم	2272۔2270
2	محترمہ زوبیہ روباب ملک	4720۔4715
3	محترمہ نگہت ناصر شیخ	4791۔4790
4	انجینئر قمر اسلام راجہ	5935۔5108
5	میاں شفیع محمد	5598
6	میاں طارق محمود	5903
7	چودھری طاہر محمود ہندلی	5910
8	محترمہ نسیم لودھی	6804۔6063
9	محمد صفدر گل	6134
10	محمد شفیق خان	6284۔6265
11	محترمہ نسیم ناصر خواجہ	6614۔6605
12	محترمہ شمسہ گوہر	7006
13	سید حسن مرتضیٰ	7341
14	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	7778
15	خواجہ محمد اسلام	7798۔7797
16	رانا آصف محمود	7824۔7823
17	محترمہ ساجدہ میر	7826۔7825
18	محترمہ خدیجہ عمر	7831

8139	محترمہ راحیلہ خادم حسین	19
8328۔8264	اعجاز احمد کاہلوں	20
8327	چودھری عامر سلطان چیمہ	21
8566	آصف بشیر بھاگٹ	22